احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 8۔نومبر 2013ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 8نومبر 2013ء 3 محرم 1435 ہجری 8 نبوت 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 254

ہر روز نیا نام

جب سے اے یار تجھے یار بنایا ہم نے
ہر نئے روز نیا نام رکھایا ہم نے

کیوں کوئی خلق کے طعنوں کی ہمیں دے دھمکی
یہ تو سب نقش دل اپنے سے مٹایا ہم نے

(درثمین)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تاریکی اور روشنی ایک جگہ جمع نہیں ہوسکتی۔ ہر ایک جو پیچ در پیچ طبیعت رکھتا ہے اور خدا کے ساتھ صاف نہیں ہے وہ اس برکت کو ہرگز نہیں پاسکتا جو صاف دلوں کو ملتی ہے کیا ہی خوش قسمت وہ لوگ ہیں جو اپنے دلوں کو صاف کرتے ہیں اور اپنے دلوں کو ہر ایک آلودگی سے پاک کر لیتے ہیں اور اپنے خدا سے وفاداری کا عہد باندھتے ہیں کیونکہ وہ ہرگز ضائع نہیں کئے جائیں گے ممکن نہیں کہ خدا ان کو رسوا کرے کیونکہ وہ خدا کے ہیں اور خدا ان کا وہ ہر ایک بلا کے وقت بچائے جائیں گے۔ احمق ہے وہ دشمن جو ان کا قصد کرے کیونکہ وہ خدا کی گود میں ہیں اور خدا ان کی حمایت میں۔ کون خدا پر ایمان لایا؟ صرف وہی جو ایسے ہیں۔ ایسا ہی وہ شخص بھی احمق ہے جو ایک بے باک گنہ گار اور بد باطن اور شریر النفس کے فکر میں ہے کیونکہ وہ خود ہلاک ہوگا جب سے خدا نے آسمان اور زمین کو بنایا کبھی ایسا اتفاق نہ ہوا کہ اس نے نیکوں کو تباہ اور ہلاک اور نیست و نابود کر دیا ہو بلکہ وہ ان کے لئے بڑے بڑے کام دکھلاتا رہا ہے اور اب بھی دکھلائے گا وہ خدا نہایت وفادار خدا ہے اور وفاداروں کے لئے اس کے عجیب کام ظاہر ہوتے ہیں دنیا چاہتی ہے کہ ان کو کھا جائے اور ہر ایک دشمن ان پر دانت پیستا ہے مگر وہ جو ان کا دوست ہے ہر ایک ہلاکت کی جگہ سے ان کو بچاتا ہے اور ہر ایک میدان میں ان کو فتح بخشتا ہے کیا ہی نیک طالع وہ شخص ہے جو اس خدا کا دامن نہ چھوڑے۔ ہم اس پر ایمان لائے ہم نے اس کو شناخت کیا۔ تمام دنیا کا وہی خدا ہے جس نے میرے پر وحی نازل کی جس نے میرے لئے زبردست نشان دکھلائے جس نے مجھے اس زمانہ کے لئے مسیح موعود کر کے بھیجا اس کے سوا کوئی خدا نہیں نہ آسمان میں نہ زمین میں جو شخص اس پر ایمان نہیں لاتا وہ سعادت سے محروم اور خذلان میں گرفتار ہے۔ ہم نے اپنے خدا کی آفتاب کی طرح روشن وحی پائی ہم نے اسے دیکھ لیا کہ دنیا کا وہی خدا ہے اس کے سوا کوئی نہیں کیا ہی قادر اور قیوم خدا ہے جس کو ہم نے پایا۔ کیا ہی زبردست قدرتوں کا مالک ہے جس کو ہم نے دیکھا سچ تو یہ ہے کہ اس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں مگر وہی جو اس کی کتاب اور وعدہ کے برخلاف ہے۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 19)

حضور انور کا
آج کا خطبہ جمعہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا آج 8 نومبر 2013ء کا خطبہ جمعہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر پاکستانی وقت کے مطابق 9 بجے صبح نشر ہوگا۔ احباب استفادہ فرمائیں۔

سیمینار برائے آرکیالوجی

نظارت تعلیم کے تحت آرکیالوجی کے موضوع پر مبنی ایک معلوماتی سیمینار منعقد کیا جا رہا ہے۔ جس میں شعبہ آثار قدیمہ اور تاریخ کی اہمیت اور ضرورت پر خصوصی لیکچرز اور سوال و جواب کا انتظام ہوگا۔ یہ سیمینار مورخہ 11 نومبر 2013ء کو منعقد ہوگا۔ آرکیالوجی اور تاریخ میں دلچسپی رکھنے والے مرد و خواتین اس سیمینار سے مستفید ہوسکتے ہیں۔ سیمینار میں شمولیت کے لئے بذریعہ ای میل رجسٹریشن کروائی جاسکے گی۔ براہ کرم اپنے کوائف (نام، ایڈریس، فون نمبر اور جماعت) اس ایڈریس پر بھجوا کر سیمینار کیلئے رجسٹر ہوں۔

seminar@nazarattaleem.org

مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کریں 0300-4350510,047-6212473

(نظارت تعلیم)

ماہر امراض معدہ و جگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر مورخہ 10 نومبر 2013ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب و خواتین سے درخواست ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحب موصوف کی خدمات سے استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

ان جوابات کے سوالات مورخہ 25 اکتوبر 2013ء کے روزنامہ الفضل میں شائع ہو چکے ہیں

خطبہ جمعہ 4/ اکتوبر 2013ء

س: حضور انور نے یہ خطبہ جمعہ کہاں ارشاد فرمایا؟

ج: آپ نے یہ خطبہ بیت الہدیٰ سڈنی آسٹریلیا میں ارشاد فرمایا۔

س: جلسہ سالانہ کی بنیاد کب رکھی گئی اور کتنے افراد شامل ہوئے؟

ج: جلسہ سالانہ کی بنیاد آج سے تقریباً 123 سال پہلے حضرت مسیح موعود نے رکھی تھی جو ہندوستان کے صوبہ پنجاب کے ایک چھوٹے سے قصبہ قادیان میں منعقد ہوا اور جس میں صرف 75 افراد شامل ہوئے تھے۔

س: حضرت مسیح موعود نے جلسہ سالانہ کی اہمیت کے حوالہ سے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسہ کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ (-) پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد نمبر 1 صفحہ 341)

س: حضور انور نے جلسہ سالانہ کے انعقاد کو حضرت مسیح موعود کی صداقت کی دلیل کے طور پر کس طرح بیان فرمایا؟

ج: پس دنیا میں جلسوں کے انعقاد صرف لوگوں کا اکٹھ نہیں ہے بلکہ حضرت مسیح موعود کی صداقت کی دلیل۔ تو آپ کی صداقت کے لئے یہ جلسوں کے انعقاد ہی جو دنیا کے کونے کونے میں ہو رہے ہیں بہت بڑی دلیل ہے۔ کہ وہ جلسہ جو صرف 123 سال پہلے قادیان کی ایک چھوٹی سی بستی میں منعقد ہوا تھا، آج دنیا کے تمام براعظموں میں منعقد ہو رہا ہے۔

س: حضرت مسیح موعود نے جلسوں میں شمولیت کے کیا مقاصد بیان فرمائے ہیں؟

ج: فرمایا! اس جلسہ میں شامل ہو کر اپنی علمی، عملی، اعتقادی اور روحانی صلاحیتوں کو کئی گنا بڑھانے کا ذریعہ بنائیں۔ تقویٰ اور خدا ترسی میں نمونہ بنو۔ یہ جلسہ تمہارے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا کرنے والا بن جائے۔ نرم دلی اور باہم محبت اور مؤاخات میں دوسروں کے لئے نمونہ بن جاؤ۔ بھائی چارے میں ایک مثال قائم کرو۔ انکسار اور عاجزی پیدا کرو۔ دین کی خدمت کے لئے اپنے اندر ایک جوش اور جذبہ پیدا کرو۔ اللہ تعالیٰ سے ایک زندہ تعلق پیدا کرنے کی کوشش کرو۔

س: حضرت مسیح موعود نے تقویٰ کی کیا تعریف بیان فرمائی نیز نفس امّارہ سے کیا مراد ہے؟

ج: آپ فرماتے ہیں کہ ”تقویٰ کوئی چھوٹی چیز نہیں، اس کے ذریعہ سے اُن تمام شیطانوں کا مقابلہ کرنا ہوتا ہے جو انسان کی ہر ایک اندرونی قوت و طاقت پر غلبہ پائے ہوئے ہیں۔ یہ تمام قوتیں نفسِ امّارہ کی حالت میں انسان کے اندر شیطان ہیں۔“

(ملفوظات جلد نمبر 1 صفحہ 21)

نفس امّارہ نفس کی ایسی حالت کو کہتے ہیں جو بار بار بدی کی طرف لے جاتا ہے، متقی کا کام کل قویٰ کی تعدیل کرنا ہے۔ یعنی اپنی ان طاقتوں کو جو خدا تعالیٰ کی طرف سے ملی ہیں، ٹھیک کرنا ہوگا، صحیح موقعوں پر اور انصاف کے ساتھ استعمال کرنا ہوگا اور جب یہ ہوگا تو یہ تقویٰ ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر 1 صفحہ 21)

س: حضرت مسیح موعود نے انسانی قویٰ سے کام لینے کے ضمن میں کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا ”یہ قویٰ جو انسان کو دئے گئے ہیں اگر وہ ان سے کام لے تو یقیناً ولی ہو سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ بڑا کریم ہے۔ اس کی کریمی کا بڑا گہرا سمندر ہے، جو کبھی ختم نہیں ہو سکتا۔ اور جس کو تلاش کرنے والا اور طلب کرنے والا کبھی (بھی) محروم نہیں رہا۔ اس لئے تم کو چاہیے کہ راتوں کو اٹھ اٹھ کر دعائیں مانگو اور اس کے فضل کو طلب کرو۔“

(ملفوظات جلد نمبر 1 صفحہ 233,234)

س: نماز کی اصل غرض اور مغز کیا ہے؟

ج: فرمایا! ”نماز کی اصل غرض اور مغز دعا ہی ہے اور دعا مانگنا اللہ تعالیٰ کی قانون قدرت کے عین مطابق ہے۔ مثلاً ہم عام طور پر دیکھتے ہیں کہ جب بچہ روتا دھوتا ہے اور اضطراب ظاہر کرتا ہے، تو ماں کس قدر بے قرار ہو کر اس کو دودھ دیتی ہے۔ الوہیت اور عبودیت میں اسی قسم کا ایک تعلق ہے……،

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کا دودھ بھی ایک گریہ کو چاہتا ہے، (رونے اور آہ وزاری کو چاہتا ہے۔) اس لئے اس کے حضور رونے والی آنکھ پیش کرنی چاہئے۔“

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 234)

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ میں توبہ کی کیا شرط بیان فرمائی؟

ج: یہ شرط ہے سچی توبہ کی، کہ اللہ تعالیٰ نے جو احکام دیئے ہیں، اُن کی پابندی کرنی ہوگی۔ ”جس نے سچی توبہ کے ساتھ رجوع کیا ہے اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ اس پر اپنا فضل کیا ہے۔

خدا تعالیٰ تو چاہتا ہے کہ تم اس کے حضور پاک دل لے کر آجاؤ۔ صرف شرط اتنی ہے کہ اس کے مناسب حال اپنے آپ کو بناؤ اور وہ سچی تبدیلی جو خدا تعالیٰ کے حضور جانے کے قابل بنا دیتی ہے، اپنے اندر کر کے دکھاؤ۔

س: حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا عاجزی اور انکساری کے متعلق کون سا اقتباس بیان فرمایا؟

ج: ”اہل تقویٰ کے لئے یہ شرط ہے کہ وہ اپنی زندگی غربت اور مسکینی میں بسر کریں۔ یہ تقوی کی ایک شاخ ہے، جس کے ذریعہ سے ہمیں ناجائز غضب کا مقابلہ کرنا ہے۔ بڑے بڑے عارف اور صدیقوں کے لیے آخری اور کڑی منزل غضب سے بچنا ہی ہے۔ …… میں نہیں چاہتا کہ میری جماعت والے آپس میں ایک دوسرے کو چھوٹا یا بڑا سمجھیں، یا ایک دوسرے پر غرور کریں یا نظر استخفاف سے دیکھیں۔ ……بعض آدمی بڑوں کو مل کر بڑے ادب سے پیش آتے ہیں۔ (بڑوں کو ملے، بڑے ادب سے پیش آئے، بڑی خوش اخلاقی کا مظاہرہ کیا) لیکن بڑا وہ ہے جو مسکین کی بات کو مسکینی سے سنے۔ اس کی دلجوئی کرے۔ اس کی بات کی عزت کرے۔ کوئی چِڑ کی بات منہ پر نہ لاوے کہ جس سے دکھ پہنچے۔ اپنے بھائیوں کو حقیر نہ سمجھو۔“

(ملفوظات جلد نمبر 1 صفحہ 22,23)

س: حضور انور نے تمسخر سے اجتناب کے متعلق حضرت مسیح موعود کا کیا ارشاد پیش فرمایا؟

ج: ”مکرم و معظم کوئی دنیاوی اصولوں سے نہیں ہو سکتا۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک بڑا وہ ہے جو متقی ہے …… (سورۃ الحجرات: 14) پھر ایک موقع پر جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ ”اللہ تعالیٰ کسی کی پرواہ نہیں کرتا مگر صالح بندوں کی۔ آپس میں اخوت اور محبت کو پیدا کرو اور درندگی اور اختلاف کو چھوڑ دو۔ ہر ایک قسم کے ہزل اور تمسخر سے (مطلقاً) کنارہ کش ہو جاؤ، کیونکہ تمسخر انسان کے دل کو صداقت سے دور کر کے کہیں کا کہیں پہنچا دیتا ہے۔

س: تنگی اور سختی سے پرہیز نیز استقامت کے حوالہ سے حضرت مسیح موعود نے کیا فرمایا ہے؟

ج: فرمایا! ”تم یاد رکھو کہ اگر اللہ تعالیٰ کے فرمان میں تم اپنے تئیں لگاؤ گے اور اس کے دین کی حمایت میں ساعی ہو جاوگے۔ (کوشش کرو گے) تو خدا تمام رکاوٹوں کو دور کر دے گا اور تم کامیاب ہو جاؤ گے۔

(ملفوظات جلد نمبر 1 صفحہ 175)

س: حضرت مسیح موعود نے نفس کی کتنی اقسام اور ان کی کیا تشریح بیان فرمائی ہے؟

ج: فرمایا! انسان میں نفس بھی ہے اور اس کی تین قسم ہیں۔ امارہ، لوامہ، مطمئنہ۔ امارہ کی حالت میں انسان جذبات اور بے جا جوش کو سنبھال نہیں سکتا مگر حالت لوامہ میں سنبھال لیتا ہے۔ غرض یہ صفت لوامہ کی ہے جو انسان کشمکش میں بھی اصلاح کر لیتا ہے۔ نفس مطمئنہ کی حالت میں انسان کا ملکہ حسنات اور خیرات ہو جاتا ہے۔ وہ دنیا اور ماسوی اللہ سے بکلی انقطاع کر لیتا ہے۔ وہ دنیا میں چلتا پھرتا اور دنیا والوں سے ملتا جلتا ہے لیکن حقیقت میں وہ یہاں نہیں ہوتا۔ جہاں وہ ہوتا ہے۔ وہ دنیا اور ہی ہوتی ہے۔

س: حضرت مسیح موعود نے ایمان کا کیا طریق بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ سے اصلاح چاہنا اور اپنی قوت خرچ کرنا یہی ایمان کا طریق ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو یقین سے اپنا ہاتھ دعا کے لئے اٹھاتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی دعا رد نہیں کرتا ہے۔ پس خدا سے مانگو اور یقین اور صدق نیت سے مانگو۔ میری نصیحت پھر یہی ہے کہ اچھے اخلاق ظاہر کرنا اپنی کرامت ظاہر کرنا ہے۔

(ملفوظات جلد نمبر 1 صفحہ 92)

س: دین حق کی کرامات کا کیا ثبوت ہے ؟

ج: فرمایا! دیکھو یہ کروڑہا (مومن) جو روئے زمین کے مختلف حصص میں نظر آتے ہیں۔ کیا یہ تلوار کے زور سے، جبر و اکراہ سے ہوئے؟ نہیں! یہ بالکل غلط ہے۔ یہ دین حق کی کراماتی تاثیر ہے جو ان کو کھینچ لائی ہے۔ کرامتیں انواع واقسام کی ہوتی ہیں۔ منجملہ ان کے ایک اخلاقی کرامت بھی ہے جو ہر میدان میں کامیاب ہے۔ اچھے اخلاق دکھاؤ، تو یہی کرامت بن جاتی ہے۔

س: حضرت مصلح موعود نے ناصرات کی تنظیم کی بنیاد کب رکھی اور اس کی پہلی صدر کون تھیں اور پہلی سیکرٹری کس کو مقرر فرمایا؟

ج: تاریخ احمدیت میں درج ہے کہ 1939ء میں احمدی بچیوں کے لئے مجلس ناصرات الاحمدیہ کا قیام عمل میں آیا تھا، جس کی صدر پہلی صدر یا نگران محترم استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ تھیں اور سیکرٹری صاحبزادی امۃ الرشید صاحبہ تھیں اور اس کی تحریک بھی انہی نے کی تھی۔

س: ناصرات الاحمدیہ تنظیم کے قیام کا پس منظر بیان فرمائیں؟

ج: صاحبزادی امۃ الرشید صاحبہ کہتی ہیں جب میں دینیات کلاس میں پڑھتی تھیں تو میرے ذہن میں یہ تجویز آئی کہ جس طرح خواتین کی تعلیم کے لئے لجنہ اماء اللہ قائم ہے، اسی لئے لڑکیوں کے لئے ہو حضور نے فرمایا پھر ان کی تحریک پر بزرگوں کے مشورہ سے اس کی اجازت لی گئی اور باقاعدہ پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ناصرات الاحمدیہ نام تجویز کیا اور یہ مجلس بنی۔

☆☆☆☆☆☆☆

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع: ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ قیمت 5 روپے

17

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ آسٹریلیا

کلاس واقفات نو، طلباء وطالبات کی ملاقات، میلبورن سے واپسی اور آسٹریلیا کے ابتدائی بزرگ

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

12/اکتوبر 2013ء

﴿حصہ دوم آخر﴾

کلاس واقفات نو

اس کے بعد واقفات نو بچیوں کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ کلاس شروع ہوئی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ ضحیٰ سعید نے کی اور اس کا انگریزی ترجمہ عزیزہ باسمہ قدیر نے اور اردو ترجمہ عزیزہ ندا سلمان نے پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزہ ثوبانہ کنول نے آنحضرت ﷺ کی درج ذیل حدیث پیش کی۔

حضرت ابوبکرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں سب سے بڑے گناہ نہ بتاؤں۔ ہم نے عرض کیا جی حضور! ضرور بتائیں۔ آپؐ نے فرمایا اللہ کا شریک ٹھہرانا، والدین کی نافرمانی کرنا۔ آپؐ تکیے کا سہارا لئے ہوئے تھے جوش میں آکر بیٹھ گئے اور بڑے زور سے فرمایا دیکھ تیسرا بڑا گناہ جھوٹ بولنا اور جھوٹی گواہی دینا ہے۔ آپؐ نے اس بات کو اتنی دفعہ دہرایا کہ ہم نے چاہا کاش حضور خاموش ہو جائیں۔

(بخاری کتاب الادب باب عقوق الوالدین)

اس حدیث کا انگریزی ترجمہ عزیزہ علینا احمد نے پیش کیا۔

بعدازاں عزیزہ فائزہ کلیم نے حضرت اقدس مسیح موعود کی نظم ؎

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر میرا یہی ہے

خوش الحانی سے پڑھی۔

حضور انور نے انتظامیہ کو توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ پروگرام میں ملفوظات حضرت اقدس مسیح موعود نہیں ہے۔ ملفوظات کی تیاری نہیں کروائی۔ جتنا وقت لڑکوں کا تھا اتنا ہی آپ کا تھا۔ لڑکوں نے کرلیا۔ آپ بھی کرلیتیں۔

ایک واقفہ نو طالبہ نے عرض کیا کہ میں کامرس کر رہی ہوں اور میرا پروگرام Humen Resource Management کا ہے۔ اس کے بعد آگے کیا کروں۔ حضور انور نے فرمایا وقف کرنا ہے۔ آسٹریلیا چھوڑ کر چلی جاؤ گی۔ جس پر بچی نے جواب دیا جہاں کے لئے حضور کہیں گے ہم چلے جائیں گے۔

حضور انور نے فرمایا نظموں میں چلے جاؤ گے یا واقعی چلے جاؤ گے۔ نظموں میں تو بہت پڑھتے ہو کہ یہ کردیں گے وہ کردیں گے؟ حضور انور نے فرمایا ٹھیک ہے لکھ کر بھیجو پھر بتاؤں گا کیا کرنا ہے۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ حضور! اگر آپ کی بیٹی ہوتی اور وہ وقف نو میں ہوتی تو آپ اس کے لئے کیا پسند کرتے کہ وہ کس فیلڈ میں جائے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری بیٹی تو ہے لیکن اس وقت وقف نو تحریک نہیں تھی اس لئے وقف نو میں نہیں ہے اور اس کے لئے میں کیا پسند کرتا؟ میں اس کی صحیح تربیت کرتا کہ وقف نو کیا چیز ہے تو اسے خود اپنے لئے پسند کرنا چاہئے تھا کہ وہ کس طرح بہتر رنگ میں جماعت کی خدمت کرسکتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا باقی میں نے لڑکیوں کے لئے چھ سات مضامین بتائے ہوئے ہیں کہ ان میں سے انتخاب کرلو، ٹیچنگ اچھی ہے۔ میڈیسن اچھی ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا دو علم بڑے اچھے ہیں علم الادیان اور علم الاجسام، ایک دن کا اور دوسرا میڈیسن کا، تو میڈیسن میں جاسکتی ہیں۔ پھر Linguist عورتیں اچھی بن سکتی ہیں۔ زبانیں سیکھو اور لٹریچر کے تراجم کرو۔ پھر بعض لڑکیاں ریسرچ میں بھی جاتی ہیں۔ آرکیالوجی میں بھی گئی ہیں تو یا پھر دین کا علم سیکھو اور دین کا علم دوسروں کو بھی سکھاؤ۔ حضور انور نے فرمایا ہر ایک کا اپنا اپنا انتخاب ہوتا ہے کہ کس فیلڈ میں جانا ہے، کس طرف رجحان ہے؟ جتنا بھی فری ہینڈ ملتا ہے ہم وقف نو کو دیتے ہیں کوئی زبردستی نہیں ہے۔ کبھی کسی پر کوئی زور زبردستی نہیں کیا۔ اسی لئے چھ سات مضامین دیئے ہوئے ہیں کہ جو چاہو انتخاب کرلو اور ان میں سے جس فیلڈ میں جانا چاہتی ہو چلی جاؤ۔

حضور انور نے فرمایا میری کلاسوں کی رپورٹس پڑھا کرو اور سنا کرو اور میری مختلف ملکوں کی کلاسوں کی جو رپورٹس ہوتی ہیں انہیں پڑھ لیا کرو یا MTA پر سن لیا کرو تو ہر ایک کو پتہ لگ جائے گا۔ اپنے آپ کو MTA سے جوڑیں۔ کالج اور یونیورسٹی کے جو طلباء طالبات ہیں ان سے بھی علیحدہ علیحدہ کلاسیں ہوتی ہیں۔ یہ بھی دیکھا کریں اور ضرور سنا کریں۔ میرے خطبات بھی سب ضرور سنا کریں۔ امسال شروع میں میرا خیال ہے اپریل میں شاید وقف نو کے بارہ میں خطبہ دیا تھا۔ وہ دیکھیں اور پڑھیں پھر اسی طرح اس سال بھی اور پچھلے سال بھی میں نے یوکے میں وقف نو کے اجتماع پر جو ایڈریس کئے تھے وہ پڑھیں۔ یہ دونوں ایڈریس انگریزی میں تھے۔

ایک واقفہ نو طالبہ نے عرض کیا کہ میں نے پاکستان سے BA کیا تھا۔ اس پر حضور انور نے فرمایا ہسٹری، اسلامیات مضامین ہوں گے اور انگریزی لازمی ہوتی ہے۔ اس پر لڑکی نے عرض کیا ایسے ہی ہے۔ حضور انور نے فرمایا میرے علم میں ہے ایسے ہی ہوتا ہے۔ پس B.A. کرلو تا کہ کوئی یہ نہ کہے کہ ڈگری نہیں لی حالانکہ سوچ سمجھ کر کوئی مضمون، فیلڈ اختیار کرنی چاہئے۔ اب تم یہاں آگئی ہو تو انگلش میں داخلہ لو اور پہلے انگلش میں ڈپلومہ لو اور پھر ڈگری کرو اور پھر ہماری ترجمہ کرنے والی ٹیم میں شامل ہو جاؤ جو اردو سے انگریزی زبان میں ترجمہ کرتی ہے۔ تمہارے لئے میں یہی پسند کر رہا ہوں کہ انگلش زبان سیکھو اور اتنی پالش کرو Eloquent ہو جاؤ کہ اچھی طرح تراجم کرسکو۔

ایک بچی نے عرض کیا کہ میں نے بھی پاکستان سے گریجوایشن کی ہوئی ہے۔ سائیکالوجی اور سوشیالوجی میرے مضامین تھے۔ اسلام آباد کالج فار گرلز سے پڑھی ہوں۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر بچی نے بتایا کہ انگلش میڈیم تھا۔ جس پر حضور انور نے فرمایا شکر ہے کچھ بہتر ہوا۔ بچی نے عرض کیا کہ اب میں اپنے میاں کے ساتھ آسٹریلیا میں ہوں اور میرے دو بچے بھی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا اگر ساتھ ساتھ پڑھائی کرسکتی ہو تو کرلو۔ پہلے اپنی انگریزی زبان پالش کرو پھر سائیکالوجی Anthropology میں داخلہ مل جائے تو کرلو۔ بچی نے بتایا کہ میں نے انگلش کا کورس چھ ماہ کا کیا تھا۔ اب چلڈرن سروسز میں ڈپلومہ کر رہی ہوں۔ حضور انور نے فرمایا یہ بھی ٹھیک ہے۔ چلڈرن سروسز میں بھی تو سائیکالوجی پڑھاتے ہیں۔ ٹھیک ہے یہ کرلو اور میرا خیال ہے کہ پھر ٹیچنگ میں چلی جاؤ۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ حضور انور کی زندگی میں کوئی ایسا موقع تھا جس سے حضور کو یہ لگا ہو کہ خداتعالیٰ نے حضور کی فوراً مدد کی ہے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا بڑے بڑے ایسے مواقع آئے ہیں جب خداتعالیٰ نے فوراً مدد کی ہے۔

ایک دفعہ ایک میرا کام تھا جو میں نے اپنے والد سے کہنا تھا کہ وہ کردیں لیکن میں نے ان سے کہا نہیں تھا کیونکہ میری عادت میں جھجک تھی کہ مانگوں گا نہیں اور پندرہ منٹ کا ٹائم تھا۔ اللہ میاں کو میں نے کہا یہ پندرہ منٹ ہیں اگر میرا کام ہو جائے تو مجھے ایمان تو پہلے ہی ہے اور بھی یقین ہو جائے گا۔ 12 منٹ گزر گئے، 13 منٹ گزر گئے، 14 منٹ گزر گئے اور پندرھویں منٹ میں میرے ابا نے مجھے بلایا اور جو کام تھا، میرے دل میں جو خواہش تھی کہ پوری ہوجائے وہ ابا نے پوری کردی۔ اسی طرح اور بھی بہت سے موقعے ہیں۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ کیا حضور کو میلبورن شہر (Melbourne) شہر اچھا لگا۔ حضور انور نے فرمایا آپ نے جو یہاں اپنا سنٹر لیا ہے بہت خوبصورت جگہ لی ہے لیکن اس میں ابھی پلاننگ مزید بہتر ہوسکتی ہے۔ دوسرے یہ کہ آج میں تھوڑے وقت کے لئے سیر کرنے گیا تھا۔ یہاں قریب ہی Botanical Garden دیکھا ہے۔ پھر وہ جو پہاڑی پر اونچی جگہ ہے۔ Dandenong اس کا نام ہے۔ وہاں سے میلبورن شہر کا نظارہ اچھا لگا۔ حضور انور نے فرمایا ہر جگہ اچھی ہوتی ہے۔ اگر تم لوگ اچھے ہو اور اچھی بن جاؤ تو چیزیں بھی اچھی ہو جائیں گی۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کیوں نظر نہیں آتا۔

اس سوال کا جواب دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ تو ایک نور ہی نور ہے وہ کس طرح نظر آسکتا ہے۔ ہاں اللہ تعالیٰ کی قدرتیں نظر آتی ہیں۔ جب تم دعا کرتی ہو اور وہ قبول ہوتی ہے تو دعا کی قبولیت میں خداتعالیٰ کا نظر آنا ہی ہے۔ ابھی میں نے آپ کو بتایا ہے کہ میں نے اللہ میاں کو کہا کہ پندرہ منٹ ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ اس میں میرا کام ہو جائے تو اللہ تعالیٰ نے میری خواہش پوری کردی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی جو ساری Creation ہے پودے ہیں۔ Vegetation ہے اور آسٹریلیا تو Flora and Fauna مشہور جگہ کہلاتی ہے تو یہ جو ساری چیزیں ہیں اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی ہیں۔ ویسے کہتے ہیں کہ پلانٹ کے اگر پتے نہ ہوں تو جو کلوروفل ہے اس کے ساتھ پلانٹ کی زندگی بنتی ہے اور پتے جو ہیں اپنا رول Play کر رہے ہوتے ہیں۔ لیکن میں نے یہاں ایسے پودے بھی دیکھے ہیں کہ صرف ایک سٹک ہے

اور وہی پتوں کا رول بھی ادا کر رہی ہے اور اس سٹک کے اوپر ایک بہت بڑا خوبصورت سا رنگ برنگا پھول لگا ہوا ہے۔ تو یہ بھی اللہ تعالیٰ کی ایک قدرت ہی ہے۔ ہر چیز جو اللہ تعالیٰ نے بنائی ہے اس کو غور سے دیکھو تو وہیں اللہ تعالیٰ نظر آتا ہے۔

ایک واقفہ نو نے سوال کیا کہ جب ہماری شادی ہوتی ہے تو ہمارے اوپر گھر، فیملی کی یا بچوں کی ذمہ داری آتی ہے۔ اس وقت ہم اپنے وقف نو ہونے کا رول صحیح طریقے سے کیسے ادا کر سکتے ہیں۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ صحیح طریقہ یہ ہے کہ پانچوں نمازیں فرض ہیں وہ پڑھو۔ اگر تہجد پڑھ سکتی ہو تو وہ پڑھو۔ قرآن شریف پڑھو۔ اس کا ترجمہ پڑھو، اگر لجنہ کا کوئی کام تمہارے سپرد ہوتا ہے تو وہ جس حد تک ہوتا ہے وہ کرو۔ پھر سب سے بڑی ذمہ داری یہ ہے کہ جو بچے ہیں ان کی ایسی تربیت کرو کہ ان کا اللہ سے تعلق پیدا ہو جائے۔ خاوند کو یہ Realise کرواؤ کہ میں وقف نو ہوں اور میرا کام یہ ہے کہ اپنی بھی تربیت کرنا اور اپنے گھر کی بھی تربیت کرنا۔ اپنے بچوں کی تربیت کرنا اس لئے تم بھی اس میں میرا ساتھ دو۔ کیونکہ اگر خاوند، باپ بچوں کی تربیت میں اپنا رول ادا نہ کر رہا ہو تو پھر بچوں کی تربیت صحیح نہیں ہوتی۔ تو سب سے بڑی ذمہ داری گھر کی ہے اور تم لوگوں کے لئے یہی بہت بڑا ثواب ہے۔

حضور انور نے فرمایا حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ کے پاس ایک عورت آئی اس نے کہا ہمارے جو خاوند ہیں وہ کماتے ہیں، جہاد پر بھی جاتے ہیں، چندے بھی دیتے ہیں اور بہت سارے ایسے کام کرتے ہیں جو باہر مرد کرتے ہیں۔ ہم عورتیں وہ کام گھروں میں نہیں کر سکتیں تو کیا یہ جہاد اور چندہ دینے کا جو ثواب ہے وہ ہمیں بھی ملے گا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہاں ملے گا کیونکہ تم ان کے گھر کی اچھی طرح نگرانی کرتی ہو ان کے بچوں کی تربیت کرتی ہو اور ان کی غیر حاضری میں بچوں کی دیکھ بھال کرتی ہو۔ پھر جو نیک نسل پیدا ہو رہی ہے اس وجہ سے تو تمہیں بھی اس کا اتنا ہی ثواب ملے گا۔ پھر یہ بھی برداشت کرتی ہو کہ اپنے خاوندوں کو بھیجتی ہو کہ جاؤ دین کی خدمت کرو اور اگر خاوند دنیا کی خدمت بھی کر رہا ہے دین کی نہیں بھی کر رہا تو یہ بھی حدیث میں ہے کہ عورت جو ہے وہ گھر کی نگران ہے۔ پس ذمہ داری جو وقف نو کی ہے وہ یہ ہے کہ اپنی نئی نسل کو احمدیت پر قائم کرو۔ اللہ تعالیٰ سے اس کا تعلق جوڑو۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ جب ہم سکول جاتے ہیں تو ہمیں کون سی عمر میں سر پر سکارف لینا چاہئے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا جب تم پانچ سال کی ہوتی ہو تو تمہیں فراک بغیر Legging کے نہیں پہننی چاہئے۔ تمہاری ٹانگیں ڈھکی ہوئی ہونی چاہئیں تا کہ تمہیں احساس ہو کہ اب آہستہ آہستہ ہمارا لباس ڈھکا ہوا ہونا چاہئے۔ Sleeveless فراک نہیں پہننی چاہئے۔ پھر جب تمہاری چھ سات کی عمر ہو تو Legging پہن کر سکول جاؤ اور جب تم دس سال کی ہو جاتی ہو تو تھوڑا سا سکارف لینے کی عادت ڈالو اور تم گیارہ سال کی ہو جاتی ہو تو پھر پوری طرح سکارف لو۔ سکارف تو یہاں بھی لوگ سردیوں میں لے لیتے ہیں۔ سردی ہوتی ہے تو اپنے کان وغیرہ لپیٹ لیتے ہیں، وہ سکارف ہی ہوتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ بعض لڑکیاں دس سال کی عمر میں بھی چھوٹی نظر آتی ہیں اور بعض دس سال کی عمر میں بارہ سال کی لڑکی کی طرح نظر آتی ہیں۔ قد لمبے ہو جاتے ہیں تو ہر لڑکی دیکھے کہ وہ اگر بڑی نظر آتی ہے تو پھر اس کو سکارف لے لینا چاہئے۔ چھوٹی عمر میں سکارف لینے کی عادت ڈالو پھر شرم نہیں آئے گی۔ نہیں تو پھر ساری عمر شرماتی رہو گی۔ اگر تم کہو گی کہ 12 سال کی عمر میں، 13 سال کی عمر میں، 14 سال کی عمر میں جا کر سکارف لوں گی تو پھر سوچتی رہو گی اور تمہیں شرم آ جائے گی۔ پھر تم کہو گی کہ اب اگر میں نے سکارف لیا تو کہیں لڑکیاں میرا مذاق نہ اڑائیں اور مجھ پر ہنسیں گی۔ اس لئے سکارف لینا عادت ڈالو کہ کبھی کبھی سکارف سات، آٹھ، نو سال کی عمر میں لینا شروع کر دو۔ لڑکیوں کے سامنے بھی لو تا کہ تمہاری جو شرم ہے وہ ختم ہو جائے اور جب تم بڑی نظر آؤ تو پوری طرح سکارف لو، تمہارے لئے اتنا ہی کافی ہے۔ ہاں جو بڑی ہیں ان کو علم ہونا چاہئے کہ پردے کا مقصد یہ ہے کہ حیاء ہونی چاہئے۔ جو یورپین ہیں یا ویسٹرن Influence کے اندر آتے ہیں پرانے زمانے میں ان کے لباس بھی لمبے ہوتے تھے۔ لمبی میکسی فراک ہوتی تھی۔ اب تو یہ ننگے پھرتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ جو مرد ہے وہ اچھا Well Dressed تب کہلاتا ہے جب اس نے ٹراؤزر پورا پہنا ہو، کوٹ پہنا ہو، ٹائی لگائی ہو اور عورت کو کہتے ہیں کہ تم Well Dressed اس وقت ہو گی جب تم نے منی سکرٹ پہنی ہو۔

حضور انور نے فرمایا مجھے ان کا یہ فلسفہ سمجھ میں نہیں آیا۔ اس لئے مردوں کو نہ دیکھو۔ عورتیں خود بھی اپنے آپ کو ننگا کر کے اپنی بے عزتی کرواتی ہیں۔ پس ایک احمدی لڑکی، احمدی عورت کا وقار اسی میں ہے کہ اپنی حیاء کو قائم کرے اور اصل چیز حیاء ہے اور یہ حیاء ہی ہے جو دوسروں کو تمہارے اوپر غلط نظر ڈالنے سے روکتی ہے۔

ایک واقفہ نو نے سوال کیا کہ جب بچہ پیٹ میں ہوتا ہے تو عورت کو کون سی ایسی دعا مانگنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ اسے نیک بنائے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا:

اس کے لئے دعا کرنی چاہئے کہ جو بھی پیدائش ہونے والی ہے اللہ تعالیٰ اس کو نیک اور صالح بنائے۔ دین پر قائم رہنے والا بنائے، صحت مند ہو، کسی بھی طرح نہ مجھے شرمندہ کرے، نہ خاندان کو شرمندہ کرے، نہ جماعت کو شرمندہ کرنے والا ہو، دین پر قائم رہنے والا ہو۔ جس طرح حضرت مریمؑ کی والدہ نے دعا کی تھی کہ جو میرے پیٹ میں ہے میں اسے اللہ تعالیٰ کی نذر کرتی ہوں۔ نذر کرنے کا مطلب کیا ہے کہ میں یہ دعا کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ تیرے جو حکم ہیں ان پر چلنے والی ہو، ان کے مطابق عمل کرنے والی ہو۔ نیکیوں پر قائم رہنے والی ہو۔ میں اسے تیرے سپرد کرتی ہوں، تیرے دین کی خاطر، تو یہ کوشش کرو، یہ دعا کرو کہ بچہ دین پر قائم رہے۔ ابھی لڑکوں کی کلاس میں حضرت اقدس مسیح موعود کا ایک اقتباس پڑھا گیا تھا کہ دین کو حاصل کرنے کی کوشش کرو گے تو دنیا خود ہی مل جائے گی۔ جو دنیا کے پیچھے پڑے رہتے ہیں کچھ تھوڑا سا کما لیتے ہیں۔ لیکن ہر وقت فکر ہی رہتی ہے۔ ان کو ہر وقت یہی فکر رہتی ہے کہ اب اتنے پیسے کم ہو گئے۔ اتنے زیادہ ہو گئے۔ بینک بیلنس میں کمی آ گئی۔ آج بلڈ پریشر ہو گیا، آج شوگر ہائی ہو گئی۔ فکریں ان کو بھی پڑی رہتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا میں ایک ہندو آدمی کو جانتا ہوں۔ سندھ میں کنری میں رہتا تھا۔ وہ لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا اور اس پر انٹرسٹ بڑا ملٹی پلائی ہوتا رہتا تھا۔ تو پھر لوگ قرض کے عوض اس کے پاس عورتوں کے سونے کے زیور رکھواتے تھے۔ اس طرح اس نے کافی سونا اکٹھا کر لیا تھا۔ میرا خیال ہے کوئی چالیس پچاس کلو سونا اس کے گھر میں پڑا تھا۔ وہ یہ سونا بینک میں نہیں رکھواتا تھا کہ کہیں بینک والے کھا نہ جائیں۔ اس نے زمین میں ایک گڑھا کھودا ہوا تھا اور ایک سیف بنایا ہوا تھا اور اس میں سونا رکھتا تھا اور اس کے اوپر اپنی چارپائی رکھی ہوئی تھی اور وہاں سوتا تھا کہ رات کو کہیں کوئی چور ہی نہ آ جائے اور رات کو کئی دفعہ جاگتا تھا کہ پتہ نہیں کہ سونا ہے یا نہیں تو ایک روز اسی غم میں کہ کہیں کوئی سونا تو نہیں لے گیا۔ اس کو ہارٹ اٹیک ہو گیا اور یہ فوت ہو گیا سونا وہیں کا وہیں رہ گیا۔ اس کا جو بیٹا تھا وہ ذرا عیاش طبع تھا۔ اس نے سونا نکالا اور جو دنیا کی چیزیں استعمال کی تھیں وہ لیں اور سونا ختم ہو گیا اور اس کے بھی کام نہیں آیا۔ تو یہ جو تم نے سوال کیا ہے کہ بچہ کے لئے کیا دعا کرنی چاہئے تو بچے کے نیک اور دیندار ہونے کے لئے دعا کرنی چاہئے۔ ایسی چیز جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہے ویسے بچے ہوں۔ پس یہ دعا ہو اور اس طرح بچے کی تربیت ہو۔

ایک واقفہ نو نے سوال کیا کہ جب ہم رمضان میں روزے رکھتے ہیں تو کس عمر میں روزے رکھنے شروع کریں۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا تم پر تب روزے فرض ہوتے ہیں جب تم پوری طرح میچور (Mature) ہو جاؤ۔ اگر تم طالبعلم ہو اور تمہارے امتحان ہو رہے ہیں۔ ان دنوں میں اگر تمہاری عمر تیرہ، چودہ یا پندرہ سال ہے تو پھر تم روزے نہ رکھو اور اگر تم برداشت کر سکتی ہو پندرہ یا سولہ سال کی عمر میں تو پھر ٹھیک ہے۔ لیکن عموماً جو فرض روزے ہیں۔ سترہ یا اٹھارہ سال کی عمر میں یا اس کے بعد بہرحال رکھنے چاہئیں اور یہ فرض ہوتے ہیں۔ باقی آٹھ دس سال کی عمر میں اگر شوقیہ دو تین، چار پانچ روزے رکھنے ہیں تو رکھ لو لیکن فرض کوئی نہیں ہیں۔ فرض تم پر اس وقت ہوں گے جب تم بڑی ہو جاؤ گی اور جب روزوں کو برداشت کر سکو گی۔

حضور انور نے دریافت فرمایا یہاں سحری اور افطاری میں کتنا فرق ہے۔ حضور انور کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ سردیوں میں تو بارہ گھنٹے کا ہوتا ہے لیکن گرمیوں میں تو انیس گھنٹے کا ہوتا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا تو بس انیس گھنٹے تو تم بھوکی نہیں رہ سکتیں۔ یوکے میں جو گزشتہ روزے گزرے ہیں ساڑھے اٹھارہ گھنٹے کے روزے تھے اور سویڈن وغیرہ میں تو بعض علاقوں میں بائیس گھنٹے کے روزے ہوتے ہیں وہاں تو بہرحال ایڈجسٹ کرنا پڑتا ہے۔ اتنا لمبا روزہ تو نہیں رکھا جا سکتا۔ لیکن برداشت اس وقت ہوتی ہے جب تم جوان ہو جاتی ہو۔ سترہ اٹھارہ سال کی کم از کم ہو جاؤ تو پھر ٹھیک ہے۔ پھر روزے رکھو۔

حضور انور نے فرمایا دس گیارہ سال کی عمر میں عادت ڈالنے کے لئے دو تین روزے رکھ لینے چاہئیں۔ ہر رمضان میں چھوٹے بچوں کو بھی پتہ چلے کہ رمضان آ رہا ہے۔ لیکن روزے نہ بھی رکھنے ہوں تو صبح اٹھو۔ اماں ابا کے ساتھ سحری کھاؤ، نفل پڑھو، نمازیں باقاعدہ پڑھو۔ تم لوگوں کا رمضان یہی ہے۔ سٹوڈنٹس اور بچیاں رمضان میں اٹھیں اور ضرور سحری کھائیں۔ نفل پڑھیں، سحری سے پہلے دو یا چار نفل پڑھ لیں۔ پھر نمازیں باقاعدہ پڑھیں۔ قرآن شریف باقاعدہ پڑھیں۔

واقفات نو بچیوں کی یہ کلاس نو بجے ختم ہوئی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

13/اکتوبر 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پانچ بجکر پینتیس منٹ پر احمدیہ سنٹر میلبورن میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے دفتری ڈاک اور مختلف ممالک سے موصول ہونے والی فیکسز اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اوران پر ہدایات سے نوازا۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق گیارہ بجے صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج صبح کے اس سیشن میں 54 فیملیز کے 270 ممبران نے اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا۔

ملاقات کرنے والی ان فیملیز کا تعلق جماعت احمدیہ وکٹوریہ میلبورن سے تھا۔ ان سبھی احباب نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

آج بھی ملاقات کرنے والی فیملیز میں شہدائے احمدیت اور اسیران راہ مولیٰ کی فیملیز بھی شامل تھیں۔ اپنے پیارے آقا سے ملاقات ان سب کے لئے بے انتہا برکتوں اور تسکین قلب کا موجب بنی۔ ہر ایک نے اپنے آقا کے پیار اور شفقتوں سے حصہ پایا اور کبھی نہ ختم ہونے والی دعائیں حاصل کیں۔

تقریب آمین

ملاقاتوں کا یہ پروگرام دوپہر دو بجکر پچیس منٹ تک جاری رہا اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے ہال میں تشریف لے آئے اور تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔ بچوں میں عزیزم ھود احمد، ولید احمد، صمد سندھو، جاذب احمد خالد، نعمان احمد، ذیشان خالد، حارث ضیاء، زرغام رافع، عطاء الکریم اور عزیزم فارس احمد خالد اور بچیوں میں عزیزہ ارسلہ ابراہیم اُپل، عیشہ عمر، عریبہ احمد، ماہم قدیر، فائزہ احمد، فریحہ احمد، کشمالہ شہباز، ادیبہ خالد، فاطمہ عثمان، باسمہ ودود، امۃ المصور خالد اور زوھا شیرین تالپور شامل تھیں۔

تقریب آمین کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر وعصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

کالج اور یونیورسٹی طلباء کی ملاقات

سوا چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے ہال میں تشریف لائے جہاں پروگرام کے مطابق کالجز اور یونیورسٹیز کے طلباء کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ کلاس کا انعقاد ہوا۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم Ansar شریف نے کی اور اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ عزیزم رحیم احمد نے پیش کیا۔

بعدازاں عزیزم محمد حامد احمد نے Realistic Spin Guides کے عنوان سے اپنی Presentation دی۔

موصوف نے مقناطیسی زنجیر Magnon کی ٹرانسفر کے موضوع پر اپنی ریسرچ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ Magnon مقناطیسی زنجیر کی Quantum اکائی ہے۔ اگر اس زنجیر پر مقناطیسی Potential لگا دیں تو ہم اس ذرہ کو قید کرسکتے ہیں اور اس Potential کو تبدیل کرنے سے اس Magnon کو منتقل (ٹرانسفر) کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح ہم اس کو کمیونیکیشن کا ذریعہ بنا سکتے ہیں۔

اس کے بعد عزیزم نیر احمد نے Identification and characterization of a novel cytokine IL-4 receptor antagonist for allergy treatment کے عنوان پر اپنی Presentation دی۔

موصوف نے بتایا کہ قوت مدافعت اگر کمزور ہو تو اس سے Over Reaction ہوجاتا ہے۔ آسٹریلیا میں ہر پانچویں انسان کو الرجی کی تکلیف ہے۔ اس الرجی سے لوگوں کی صحت خراب ہوتی ہے اور حکومت کو 7.8 ارب ڈالر کا نقصان ہو رہا ہے۔

موصوف نے بتایا کہ طبی لحاظ سے الرجی کی وجہ Cytokine IL-4 اور IL-4 Receptor کا آپس میں رابطہ ہے۔

ریسرچ سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ اگر ہم ایسی دوائی بنائیں جو IL-4 Receptor اور IL-4 Cytokine کے درمیان رابطہ کو توڑ سکے تو ہم الرجی کا مؤثر علاج کرسکتے ہیں۔

موصوف نے بتایا کہ ایک دلچسپ چیز نگاہ سے گزری ہے کہ جرمن سائنٹسٹ نے ہومیوپیتھی سے الرجی کا علاج ڈھونڈ لیا ہے۔ جس پر حضور انور نے فرمایا اس میں کوئی شک نہیں کہ ہومیوپیتھی بہت مؤثر ہے اور پندرہ منٹ میں فرق پڑ جاتا ہے۔

موصوف نے اپنی Presentation کے دوران Hygiene Hypothesis کے بارے میں بتایا کہ ہم جتنے صاف ماحول میں رہیں گے اتنا ہی آپ کا دفاعی نظام کمزور ہوجاتا ہے اور گندے ماحول میں رہنے والوں کا دفاعی نظام مضبوط ہوتا ہے۔

موصوف نے بتایا Phage Display Technology کی مدد سے اس Peptide یا Antagonist کو ہم نے حاصل کیا ہے اور اس کو پھر ہم نے الرجک سیل پر آزمایا اور اللہ کے فضل سے ہمیں بہت کامیابی حاصل ہوئی ہے اور جس سے Antibodies 1GE کو کم کرنے میں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ الحمدللہ۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کیا اس میں ساری الرجیز کا علاج ہے۔ جس پر موصوف نے عرض کیا کہ اس پر ابھی مزید ریسرچ ہورہی ہے۔

کالجز اور یونیورسٹی کے طلباء کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ کلاس چھ بجکر پینتالیس منٹ تک جاری رہی۔

کالج اور یونیورسٹی طالبات کی ملاقات

اس کے بعد پروگرام کے مطابق کالجز اور یونیورسٹیز میں تعلیم حاصل کرنے والی طالبات کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ کلاس شروع ہوئی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ نورالعین طاہر نے کی اور اس کا اردو ترجمہ عزیزہ Faiza محمود اور انگریزی ترجمہ عزیزہ مریم حنا نے پیش کیا۔

بعدازاں عزیزہ Sindhu Hyder Bughio نے Laboratory Medicine Professional Practice کے عنوان پر Presentation دی۔

موصوفہ نے اس بارہ میں اپنے 40 ہفتوں کے کام کا تجربہ بتایا۔ ان چالیس ہفتوں میں سے پہلے تیس ہفتے میلبورن کی Monash میڈیکل سنٹر کی تجربہ گاہ میں تھے۔ Microbiology Laboratory میں کام کیا گیا اور باقی دس ہفتے Monash سے باہر Cell کی افزائش کی تجربہ گاہ میں تھے۔

Microbiology لیبارٹری، تجربہ گاہ میں Bacterial Virus اور Fungus انفیکشن پر کام ہوتا ہے اور اس میں مختلف قسم کے ٹیسٹ کئے جاتے ہیں۔ ان میں خون، پیشاب، پاخانہ، تھوک، دماغ میں پایا جانے والا پانی یعنی CSF اور Skin سے نمونہ لے کر ٹیسٹ کئے جاتے ہیں۔ ان نمونوں سے مختلف قسم کے Bacteria کی افزائش کی جاتی ہے تاکہ ان کے خلاف مؤثر Antibiotic استعمال کی جاسکے۔

پھر Cell کی افزائش میں مختلف Chromosomes کو مختلف بیماریوں کے اسباب جاننے کے لئے ٹیسٹ کیا جاتا ہے۔

طالبات کی یہ کلاس سات بجکر پندرہ منٹ پر ختم ہوئی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

فیملی ملاقاتیں

آج شام کے اس سیشن میں بارہ فیملیز کے 39 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ہر ایک نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام سوا آٹھ بجے تک جاری رہا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ساڑھے آٹھ بجے تشریف لاکر نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔

احمدیہ سنٹر میلبورن کا معائنہ

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احمدیہ سنٹر میلبورن کی عمارت کا معائنہ فرمایا اور اس کے مختلف حصے دیکھے۔ حضور انور نے لائبریری کے معائنہ کے دوران فرمایا کہ کتب باقاعدہ ترتیب سے رکھیں اور قادیان میں جو نئی کتب شائع ہوئی ہیں وہ بھی منگوائیں اور اپنے تمام سیٹ مکمل کریں۔

حضور انور نے مرکزی کچن کا بھی معائنہ فرمایا اور نچلی منزل پر خواتین کے ہال کا بھی وزٹ فرمایا۔ بعدازاں حضور انور اوپر کی منزل پر تشریف لائے اور مین ہال کے اردگرد مختلف دفاتر اور دیگر سہولیات کا معائنہ فرمایا۔ اوپر کی منزل میں مختلف دفاتر کے علاوہ کانفرنس روم اور MTA روم بھی ہے۔

معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہال کی تقسیم کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ یہ ہال بہت بڑا ہے۔ جہاں قریباً چار ہزار کے لگ بھگ آدمی نماز ادا کرسکتا ہے۔

صدر صاحب میلبورن مکرم صفدر جاوید صاحب نے بتایا کہ ہال کا ایک حصہ بطور بیت الذکر مخصوص کیا گیا ہے اور باقاعدہ محراب بنایا گیا ہے اور بیت کے لئے باقاعدہ حد بندی بھی کی گئی ہے۔ ہال کا درمیان والا حصہ جماعتی اور ذیلی تنظیموں کے پروگرام، اجلاسات وغیرہ کے لئے ہے۔ جس کے لئے باقاعدہ سٹیج بھی بنایا گیا ہے اور جو تیسرا حصہ ہے وہ پردہ لگا کر خواتین کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔

تقریب عشائیہ

آج جماعت احمدیہ میلبورن نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ احباب جماعت کے اجتماعی کھانے کا پروگرام رکھا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اس

تقریب عشائیہ میں شمولیت فرمائی اور احباب نے اپنے آقا کی معیت میں کھانا کھایا۔

گروپ فوٹوز

اس کے بعد پروگرام کے مطابق گروپ فوٹوز ہوئے۔ مجلس عاملہ میلبورن، خدام اور انصار کی عاملہ اور دوسرے مختلف شعبہ جات نے (جو حضور انور کے دورہ میلبورن کے دوران اپنے سپرد مختلف فرائض ادا کر رہے ہیں) گروپس کی صورت میں اپنے آقا کے ساتھ تصاویر بنوانے کا شرف پایا اور یوں مجموعی طور پر قریباً پچیس گروپس نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوائیں اور یہاں موجود احباب میں سے ایک فرد بھی ایسا نہ تھا جو کسی نہ کسی گروپ میں شامل نہ ہوا ہو۔ ہر ایک نے اپنے پیارے آقا کی شفقتوں سے حصہ پایا۔

تصاویر کا یہ پروگرام دس بجکر پچیس منٹ تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

14؍اکتوبر 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت ہال میلبورن میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

عالمی دفتری ڈاک

سفر کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جہاں بھی قیام ہوتا ہے۔ قادیان، ربوہ، لندن اور دنیا کے دوسرے مختلف ممالک سے روزانہ، دفتری ڈاک، خطوط اور رپورٹس موصول ہوتی ہیں اور پھر دورہ کرنے والے ملک کی مقامی جماعتوں کے احباب کے خطوط اور دیگر معاملات پر مشتمل رپورٹس اس کے علاوہ ہوتی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز روز کے روز، ساتھ ساتھ یہ ساری ڈاک ملاحظہ فرماتے ہیں اور اس ڈاک پر اپنے دست مبارک سے ہدایات دیتے ہیں اور ارشادات فرماتے ہیں۔

آج صبح ہی حضور انور نے یہ ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

میلبورن سے واپسی

آج پروگرام کے مطابق میلبورن (Melbourne) سے واپس سڈنی (Sydney) کے لئے روانگی تھی۔

میلبورن کی مقامی جماعت کے احباب مرد و خواتین، جوان، بوڑھے صبح سے ہی احمدیہ سنٹر کے بیرونی احاطہ میں جمع ہونے شروع ہو گئے تھے۔ نوجوانوں کا ایک گروپ الوداعی دعائیہ نظم پڑھ رہا تھا۔

دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جونہی اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ احباب جماعت نے پُرجوش انداز میں نعرے لگائے۔ مرد احباب ایک طرف کھڑے تھے اور خواتین کچھ فاصلے پر ایک طرف کھڑی تھیں۔ حضور انور نے مرد احباب کے پاس سے گزرتے ہوئے سب کو السلام علیکم کہا اور پھر خواتین کی طرف تشریف لے گئے اور اپنا ہاتھ بلند کرتے ہوئے السلام علیکم کہا۔ ہر ایک ان الوداعی لمحات میں شرف زیارت سے فیضیاب ہو رہا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجتماعی دعا کروائی اور قافلہ میلبورن کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے لئے روانہ ہوا۔

سوا گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایئرپورٹ پر تشریف آوری ہوئی۔ حضور انور کی آمد سے قبل ہی سامان کی بکنگ اور بورڈنگ کارڈ کے حصول کی کارروائی مکمل ہو چکی تھی۔ حضور انور ایئرپورٹ پہنچنے کے بعد کچھ دیر کے لئے لاؤنج میں تشریف لے گئے۔

بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جہاز پر سوار ہوئے اور آسٹریلین ایئرلائن Qantas Airways کی فلائٹ ٹھیک اپنے وقت پر بارہ بجکر پندرہ منٹ پر سڈنی (Sydney) کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے لئے روانہ ہوئی۔ قریباً ایک گھنٹہ پچیس منٹ کے سفر کے بعد ایک بجکر چالیس منٹ پر حضور انور کا جہاز سڈنی کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اترا۔ جماعت آسٹریلیا کے دونوں نائب امراء مکرم خالد سیف اللہ صاحب اور مکرم محمد ناصر کاہلوں صاحب اور صدر خدام الاحمدیہ اپنے دیگر چند خدام کے ساتھ اسی جہاز پر سفر کر رہے تھے۔

ایئرپورٹ پر امیر صاحب آسٹریلیا کی نمائندگی میں مکرم محمد خلیل شیخ صاحب جنرل سیکرٹری، مکرم رمضان شریف صاحب سیکرٹری امور خارجہ، مکرم امجد خان صاحب صدر انصاراللہ اور صدر لجنہ اماء اللہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو خوش آمدید کہا اور حضور انور کا استقبال کیا۔

بیت الہدیٰ آمد

دو بجے دوپہر ایئرپورٹ سے روانہ ہو کر قریباً پونے تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت الہدیٰ سڈنی تشریف آوری ہوئی۔ مقامی جماعت کے احباب مرد و خواتین ایک بڑی تعداد میں اپنے آقا کے منتظر تھے۔ احباب نے نعرے بلند کئے اور اپنے ہاتھ بلند کرتے ہوئے اپنے آقا کو خوش آمدید کہا۔ خواتین شرف دیدار سے فیضیاب ہوئیں۔

حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الہدیٰ تشریف لاکر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق چھ بجکر تیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔

آج شام کے اس سیشن میں سڈنی کی ایک جماعت Black Town سے تعلق رکھنے والی 39 فیملیز کے 164 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ اس کے علاوہ ربوہ (پاکستان) سے چار ممبران پر مشتمل آنے والی فیملی نے بھی اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا۔

ملاقات کرنے والی ہر فیملی نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ان طلباء اور طالبات کو جو زیر تعلیم ہیں قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام نو بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الہدیٰ تشریف لاکر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

15؍اکتوبر 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پانچ بجکر دس منٹ پر بیت الہدیٰ تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک اور مختلف ممالک سے موصول ہونے والی فیکسز اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔ حضور انور کی مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ڈیڑھ بجے بیت الہدیٰ تشریف لاکر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پچھلے پہر بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق سوا چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج اس سیشن میں 48 فیملیز کے 194 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ان تمام فیملیز کا تعلق سڈنی کی جماعت Black Town سے تھا۔ ان سبھی احباب نے اپنے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی اور اپنے آقا کے قرب میں چند ساعتیں گزار کر بے انتہا برکتیں پائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجکر چالیس منٹ تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الہدیٰ تشریف لاکر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آسٹریلیا کے ابتدائی بزرگ

آسٹریلیا کے ابتدائی احمدیوں میں مکرم حسن موسیٰ خان صاحب اور آسٹریلین احمدی دوست مکرم محمد عبدالحق صاحب کے علاوہ ملک محمد بخش صاحب مرحوم اور مکرم شادی خان صاحب مرحوم کا نام بھی ملتا ہے۔

1910ء کے سلسلہ احمدیہ کے مرکزی اخبارات میں آسٹریلیا میں مقیم ایک احمدی بزرگ محمد بخش صاحب کا ذکر ملتا ہے۔ آپ نے آسٹریلیا سے اپنی وصیت لکھ کر بھیجی تھی کہ ان کی جائیداد کا جو آسٹریلیا میں اور ہندوستان میں ہے۔ چہارم حصہ برائے اشاعت دین صدر انجمن کے سپرد کیا جائے۔ ان کی یہ وصیت اخبار البدر 27؍اپریل 1911 صفحہ 2 پر شائع ہوئی۔

دوسرے بزرگ مکرم شادی خان صاحب ہیں آپ بھی ان ابتدائی احمدیوں میں شامل ہیں جو بیسویں صدی کے آغاز میں آسٹریلیا تشریف لائے اور ان کو اور ان کی نسلوں کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ یہ آسٹریلیا کا وہ پرانا خاندان ہے جس میں تقریباً ایک صدی سے احمدیت قائم ہے اور احمدیت کا نور ایک نسل سے دوسری نسل میں منتقل ہوتا جا رہا ہے۔ مکرم شادی خان صاحب کے بیٹے مکرم عبدالغفار خان صاحب کو بیت الہدیٰ سڈنی کی جگہ خریدنے کے لئے غیر معمولی خدمت کی توفیق ملی۔

باقی صفحہ 7 پر

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح وتقریب شادی

مکرم محمد جمیل فیضی صاحب سیکرٹری مال دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نواسی مکرمہ آصفہ لطیف فیضی صاحبہ واقفہ نو بنت مکرم احمد لطیف فیضی صاحب نائب امیر ضلع راولپنڈی کی تقریب رخصتانہ ایمبیسی لاج اسلام آباد میں 25/اکتوبر 2013ء کو مکرم فرخ بشیر صاحب نائب ناظم تربیت خدام الاحمدیہ ضلع لاہور ابن مکرم بشیر احمد صاحب واپڈا ٹاؤن لاہور کے ساتھ ہوئی۔ تلاوت اور دعائیہ نظم کے بعد محترم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے دعا کروائی۔ اگلے روز بمقام شیش محل شادی ہال لاہور میں دعوت ولیمہ کے موقع پر محترم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد نے دعا کروائی۔ اس نکاح کا اعلان مورخہ 5/اکتوبر 2013ء کو محترم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر مال آمد نے بیت العطاء راولپنڈی میں کیا تھا۔ دلہا اور دلہن محترم الحاج محمد علی فیضی صاحب مرحوم اور حضرت میاں نظام دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم میاں محمد شبیر ہرل صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ بعارضہ فالج بیمار ہیں ہر قسم کا علاج کرانے کے باوجود صحت یابی نہیں ہو رہی۔ بالکل معذوری کی حالت ہے۔ پہلو بھی خود نہیں بدل سکتیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل خاص سے صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم مبارز احمد صاحب ابن مکرم شاہد اقبال انجم صاحب دارالعلوم غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے نانا جان محترم نصیر احمد صاحب طارق (ر) اکاؤنٹنٹ نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ بعارضہ نمونیہ بیمار ہیں اور صاحب فراش ہیں احباب سے شفائے کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عبدالرؤف ملتانی صاحب معلم وقف جدید موہلنکے چٹھہ ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی ہمشیرہ گردے، پھیپھڑوں اور خون میں انفیکشن کی وجہ سے بہت بیمار ہیں اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اُنہیں جلد صحت و سلامتی والی فعال زندگی سے نوازے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ایاز احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نانی اماں محترمہ صابرہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم چوہدری محمد رفیق صاحب نمبر دار سابق صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 565 گ ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد یکم نومبر 2013ء کو مختصر علالت کے بعد طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں بعمر 78 سال بقضائے الٰہی انتقال کر گئیں۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ مورخہ 2 نومبر کو بعد نماز ظہر بیت المبارک ربوہ میں ان کی نماز جنازہ مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم حفیظ احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ بے شمار خوبیوں اور اوصاف کی مالک تھیں۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند، چندوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی، منکسر المزاج، عاجز وصابر خاتون تھیں۔ اپنے نام کی طرح ہر حال میں شکر اور صبر کرنے والی تھیں۔ غریبوں کی مدد کرنا ان کا خاص وصف تھا۔ خلافت سے والہانہ عشق تھا۔ واقفین زندگی کا بے حد احترام کرتی تھیں۔ کہا کرتیں تھی کہ مربیان اور جماعتی کارکنان ہم لوگوں کی تربیت کے لئے اپنا گھر چھوڑ کر ہمارے پاس آتے ہیں یہ پردیسی ہیں ان کی خوب خدمت وتواضع کرنی چاہئے۔ مرکز سے جو بھی مہمان آتا اس کے کھانے کا خاص انتظام کرواتیں۔ باقاعدگی سے قرآن کریم کی تلاوت کرتیں اور رمضان میں دو یا تین دفعہ قرآن کریم کا دور مکمل کرتی تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں تین بیٹے مکرم ہمایوں رفیق صاحب سابق صدر جماعت چک نمبر 565 گ ب فیصل آباد، مکرم طارق رفیق صاحب شکاگو امریکہ، مکرم عارف رفیق صاحب سیکرٹری مال چک نمبر 565 گ ب فیصل آباد، تین بیٹیاں مکرمہ ظل فردوس صاحبہ اہلیہ مکرم طاہر احمد صاحب ربوہ، مکرمہ راحیلہ فردوس صاحبہ اہلیہ مکرم شمیم احمد صاحب چک نمبر 565 گ ب فیصل آباد، مکرمہ نبیلہ فردوس صاحبہ اہلیہ مکرم عطاء اللہ حیدری صاحب ربوہ، 3 پوتے، 2 پوتیاں، 6 نواسے، 3 نواسیاں، ایک پڑنواسا اور 2 پڑنواسیاں چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے، اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور ان کی خوبیوں اور نیکیوں کو اپنی آئندہ نسلوں میں جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

1۔ پریمیئر گروپ آف کمپنیز کو اپنی ایک سے زائد شوگر ملز کے لئے تجربہ کار جنرل مینیجر آپریشن کی ضرورت ہے۔

2۔ سیالکوٹ میں واقع ایک لیدر گارمنٹس بنانے والی کمپنی کو مینیجر پرچیز/پی پی سی، مرچنڈائزرز اور کوالٹی کنٹرولرز کی ضرورت ہے۔

3۔ کوہ نور ملز لمیٹڈ واقع ضلع قصور میں ہیڈ آف اکاؤنٹنٹس کی آسامی کے لئے فریش کوالیفائیڈ فائنانسٹ ACMA/CA پاس امیدوار کی ضرورت ہے۔

4۔ Pace (پیس) پاکستان لمیٹڈ کو اپنے پروکیورمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے لئے جنرل مینیجر کی خالی آسامی کے لئے موزوں امیدواروں سے درخواستیں مطلوب ہیں۔

5۔ سٹار لیبارٹریز پرائیویٹ لمیٹڈ لاہور کو ڈپٹی مینیجر ایڈمن، اسسٹنٹ مینیجر سپلائی چین، اسسٹنٹ مینیجر ویئر ہاؤس، اینالسٹ اور پروڈکشن فارماسسٹ کی ضرورت ہے۔

6۔ یونی لیور پاکستان فوڈز لمیٹڈ میں اپرنٹس شپ آرڈیننس 1962ء کے تحت الیکٹریکل جنرل اور فٹرز مینٹیننس میں اپرنٹس کی چند آسامیاں خالی ہیں۔

7۔ ستارہ کیمیکل انڈسٹریز لمیٹڈ کو اپنے ایک کول پاور پراجیکٹ کے لئے الیکٹریکل اینڈ انسٹرومنٹیشن انجینئر، مکینیکل انجینئر، کیمیکل انجینئر، مینیجر کمرشل/امپورٹ، کول ٹیکنالوجسٹ اور چائینیز لینگوئج انٹرپریٹر کی آسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

8۔ ہدایت فوڈ زسٹفس انڈسٹریز پرائیویٹ لمیٹڈ کو اپنے ایک برانڈ صوفی کولا کی ملک بھر میں مارکیٹنگ کیلئے نیشنل سیلز مینیجر کی ضرورت ہے۔

9۔ کیکس اینڈ بیکس کو اپنے اکاؤنٹس اینڈ سپلائی چین ڈیپارٹمنٹس کے لئے فریش MBA,BBA,B.Com اور BS اکاؤنٹنگ اینڈ فنانس کی ضرورت ہے۔

10۔ لاہور کالج فار وومن یونیورسٹی (LCWU) لاہور کو لاہور اور جھنگ میں واقع اپنے ایک سے زائد کیمپس کے لئے 30 سے زائد آسامیوں (نان ٹیچنگ پوسٹ اور ٹیچنگ پوسٹ) کے لئے مرد وخواتین سے درخواستیں مطلوب ہیں۔

11۔ یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی (UMT) کو اپنے سیالکوٹ سب کیمپس کیلئے تقریباً تمام لیول کے پروفیسرز، ایسوسی ایٹ پروفیسرز، اسسٹنٹ پروفیسرز اور لیکچرارز کی ضرورت ہے۔

12۔ NTS ٹیسٹنگ سروس پاکستان کے ذریعہ پنجاب کے مختلف سکولز میں ٹیچرز (BS 9 to BS 16) کی خالی آسامیوں کے لئے 20 سے 30 سال کی عمر کے مرد وخواتین سے درخواستیں مطلوب ہیں۔

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل کے لئے 03 نومبر 2013ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

بقیہ از صفحہ 6 دورہ آسٹریلیا

مکرم شادی خان صاحب 1900ء میں پیدا ہوئے اور آسٹریلیا سے 1917ء میں اپنے وطن واپس لوٹے اور احمدیت قبول کی۔ جب آپ کے والد صاحب کو پتہ چلا تو سخت ناراض ہوئے اور آپ کا بائیکاٹ کر دیا۔ جائیداد سے بے دخل کر دیا اور تمام مراعات ختم کر دیں۔ لیکن آپ ان تمام مخالفانہ کوششوں کے مقابل پر ثابت قدم رہے اور کچھ عرصہ بعد آسٹریلیا واپس آگئے۔ پھر آپ 1952ء تک آسٹریلیا سے اپنے وطن آتے جاتے رہے۔ 1952ء میں اپنے بچوں کو لے کر مستقل طور پر آسٹریلیا آگئے۔

شادی خان صاحب مرحوم ایک مخلص احمدی تھے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ روزنامہ الفضل کے باقاعدہ خریدار تھے اور 1974ء میں جب آپ کی وفات ہوئی تو آپ اپنا چندہ وصیت آئندہ دس سال کے لئے پہلے ہی ادا کر چکے تھے۔ دسمبر 1974ء میں آپ کی وفات ہوئی اور آپ کے جسد خاکی کو تدفین کے لئے پاکستان لے جایا گیا۔

سٹیٹ نیو ساؤتھ ویلز (NSW) میں جہاں سڈنی میں جماعت احمدیہ آسٹریلیا کا مرکزی مشن اور مرکزی بیت اور سنٹر ہے وہاں آباد ہونے والے آپ سب سے پہلے احمدی تھے۔

اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے صرف سڈنی میں ہی اڑھائی ہزار سے زائد احمدی افراد آباد ہیں اور تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

خبریں

ریل کی پٹڑی پر لگنے والا بازار آپ نے دنیا بھر میں مختلف بازار دیکھے ہوں گے لیکن ایک منفرد بازار ایسا ہے جو ریل کی پٹڑی پر لگایا جاتا ہے۔ تھائی لینڈ میں موجود اس بازار کی دلچسپ بات یہ ہے کہ ٹرین کی آمد پر دکاندار پھرتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پھلوں اور سبزیوں کے ٹوکرے پٹڑی سے ہٹا کر ریل کے لئے راستہ صاف کر دیتے ہیں، اور ریل گاڑی سیٹی بجاتی آہستہ آہستہ گزر جاتی ہے جبکہ اس کے گزرتے ہی دکاندار دوبارہ اپنا سودا پٹڑی پر لگا دیتے ہیں۔ دن میں دکاندار کئی مرتبہ یہی عمل کرتے ہیں اور پٹڑی پر بازار اسی طرح ہٹا کر سجایا جاتا ہے۔

(روزنامہ دنیا 27 جولائی 2013ء)

ورزش ضروری ہے اچھی صحت کیلئے روزانہ کم از کم 30 منٹ کی ورزش باقاعدگی سے کرنی چاہئے، طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ روزانہ ورزش سے مضر قلب چکنائیاں 20 سے 25 فیصد کم ہو جاتی ہیں۔ انسان کی خون کی رگیں چہل قدمی کے بعد 25 فیصد زیادہ سرگرم ہو جاتی ہیں اور یہ نوٹ کیا گیا ہے کہ ورزش نہ کرنے والوں کے مقابلے میں ورزش کرنے والوں کی رگوں میں پھیلاؤ کی صلاحیت زیادہ ہوتی ہے۔ ماہرین کے مطابق ورزش کے لئے موزوں ترین وقت صبح کا ہے جبکہ اچھی صحت کیلئے ورزش کے ساتھ ساتھ سادہ خوراک کو بھی معمول کا حصہ بنایا جائے۔

(روزنامہ دنیا 29 جولائی 2013ء

خوبانی کے فوائد طبی ماہرین کے مطابق خوبانی تازہ ہو یا خشک، یہ انسانی صحت کے لئے حیرت انگیز فوائد کا حامل اور غذائیت سے بھرپور ایک پھل ہے، اس کا استعمال آنکھوں، آنتوں، بخار اور سرطان کے امراض میں انتہائی فائدہ مند ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ خوبانی میں حیاتین الف اور ج سمیت پوٹاشیم اور فولاد پایا جاتا ہے، حیاتین الف سے جلد صحت مند رہتی ہے اور جلدی امراض کے خلاف قوت مدافعت بڑھتی ہے۔ ماہرین کے مطابق خوبانی کھانے سے موٹاپا نہیں ہوتا جبکہ اس سے ذیابیطس کے مرض سے بھی محفوظ رہا جا سکتا ہے۔

(روزنامہ دنیا 29 جولائی 2013ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 8 نومبر

طلوع فجر	5:06
طلوع آفتاب	6:28
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:16

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

8 نومبر 2013ء

6:15 am	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ 17 مارچ 2004ء
8:10 am	ترجمۃ القرآن کلاس 9 دسمبر 1999ء
9:00 am	خطبہ جمعہ Live
1:20 pm	راہ ہدیٰ
3:55 pm	دینی و فقہی مسائل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 8 نومبر 2013ء
8:40 pm	محرم الحرام
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 8 نومبر 2013ء
11:30 pm	الحوار المباشر Live

مکان برائے فروخت
1 عدد مکان دارالرحمت شرقی الف نزد اقصیٰ چوک ربوہ برائے فروخت ہے۔
047-6212034, 0300-7992321

اٹھوال فیبرکس
چکن بریزہ وول + مرینہ + جرمن اتحاد لیلن، اتحاد کاٹن 3P-4P بے بی پرنٹ کاٹن + لیلن شرٹ اور شال کی زبردست ورائٹی چیلنج ریٹ کے ساتھ
پروپرائٹر: اعجاز احمد طاہر اٹھوال 0333-3354914
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

سمیع سٹیل ٹریڈرز مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

Skylite Institute of Information Technology
(Educating People For Future)
کمپیوٹر ڈپلومہ
سکائی لائٹ انسٹیٹیوٹ کے زیرِ اہتمام کمپیوٹر شارٹ کورسز / ڈپلومہ کورسز کا آغاز ہو چکا ہے
کمپیوٹر بیسکس دورانیہ 1 ماہ
مائیکروسافٹ آفس دورانیہ 2 ماہ
گرافکس ڈیزائننگ دورانیہ 2 ماہ
ویب ڈیویلپمنٹ دورانیہ 3 ماہ
اردو ان پیج دورانیہ 1 ماہ
کامیاب طلباء کے لئے Skylite Communications میں جاب کرنے کے شاندار موقع
نظارت تعلیم سے منظور شدہ، UPS اور جنریٹر کی سہولت، ائرکنڈیشنڈ کلاس رومز، کوالیفائیڈ ٹیچرز
4/14. 2nd Floor, Gole Bazar Rabwah, PH: 047-6211002

سہارا ٹیسٹ کیمپ
SAHARA FOR LIFE TRUST UNO CERTIFIED NGO
سہارا لیبارٹریز کی طرف سے مورخہ 9,10,11 نومبر
کو صبح 6 سے شام 6 بجے تک درج ذیل ٹیسٹوں کا اہتمام کیا جارہا ہے۔
1- خون کا مکمل معائنہ + شوگر 450+170 = ~~620~~/= 200/= روپے صرف
2- خون کا مکمل معائنہ + کولیسٹرول + شوگر 450+255+170 = ~~875~~/= 400/= روپے صرف
3- شوگر کا پچھلے تین ماہ کا ریکارڈ معلوم کریں کہ کم یا زیادہ کس حد تک رہی HbA1C کے ذریعہ معلوم کریں۔
~~1490~~ ~~1100~~ 1100 + خون کا مکمل معائنہ 450/= فری 1100/=
4- شادی شدہ اولاد سے محروم، بھائیوں بہنوں، بیٹیوں کیلئے ٹیسٹ پیکج۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ تشخیص کے بعد علاج سے اولاد کی نعمت سے فیض یاب ہو سکتے ہیں۔ FSH, LH, Prolectin, Estradiol
~~6380~~ ~~4620~~ 3000 خون کا مکمل معائنہ 450/= فری 3000/=
5- اگر آپ اپنے جسم میں کہیں گلٹی، غدود، گلینڈ اور رسولی وغیرہ محسوس کرتے ہیں تو اس کی ابتدائی تحقیق کیلئے فوراً CA-125 ٹیسٹ کے ذریعہ معلوم کریں کہ کہیں خدانخواستہ یہ جان لیوا موذی مرض کینسر کی ابتدا تو نہیں۔
~~3840~~ ~~2750~~ 1700 + خون کا مکمل معائنہ 450 فری 1700/=
6- اگر آپ اعصابی تناؤ، تھکاوٹ، کام میں سست روی ہڈیوں میں تکلیف کا شکار ہیں تو Vit-D لیول کے ذریعہ تسلی کریں کہ کہیں اس کی وجہ اس کی کمی تو نہیں۔
~~2950~~ ~~2420~~ 1800 + خون کا مکمل معائنہ 450 فری 1800/=
7- اگر آپ کو سکن الرجی، فیشل الرجی، میک اپ الرجی، خارش، خارش سے بننے والی سرخی، سوجن، خون کی حدت، خارش سے جسم کا سرخ ہونا، موسمی الرجی، ڈسٹ الرجی کے شکار ہیں تو IgE لیول کے ذریعہ معلوم کریں کہ یہ کس حد تک ہے۔
~~1750~~ ~~1320~~ 850 + کا خون مکمل معائنہ 450 فری 850/=
8- ہیپاٹائٹس B، ہیپاٹائٹس C، (سکریننگ) جگر کا مکمل معائنہ بذریعہ خون، خون کا مکمل معائنہ ~~1660~~ صرف 1000/- روپے
9- تھائیرائڈ فنکشن ٹیسٹ (T3,T4,Tsh(TFT چست زندگی گزارنے کیلئے یہ پتہ لگانا نہایت ضروری ہے کہ T3,T4,Tsh کم ہے یا زیادہ دونوں صورتوں میں علاج کروانا نہایت ضروری اور آسان ہے۔
~~2520~~ ~~2310~~ 1660 + خون کا مکمل معائنہ 450/= فری 1660/= روپے
نوٹ: ٹیسٹ نمبر 1 اور 2 سے مستفید ہونے والے احباب خواتین بچے صبح خالی پیٹ تشریف لائیں۔
روٹین کے تمام ٹیسٹ جدید ترین ٹیکنالوجی Immulite2000 انٹرنیشنل سٹینڈرڈ پر روزانہ کی بنیاد پر پرفارم ہوتے ہیں۔
خون کا مکمل معائنہ (Sysemex Sx800(Five PArt کے ذریعہ
☆ انٹرنیشنل سٹینڈرڈ لیبارٹریز کے مقابلہ میں ریٹ 40% سے 50% تک کم
☆ بیرون شہر سے ڈاکٹر صاحبان کے تجویز کردہ ٹیسٹ بھی پرفارم کئے جاتے ہیں۔
اوقات کار صبح 8:00 بجے تا رات 10:00 بجے تک بروز جمعۃ المبارک 2:30 بجے تا 1:30 بجے وقفہ
Ph:047621299
MOb:03336700829
03337700829
پتہ: نزد فیصل بنک گولبازار ربوہ

خواتین اور بچیوں کے مخصوص امراض کیلئے
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

وردہ فیبرکس
سردیوں کی مکمل نئی ورائٹی آ گئی ہے
قادیان جانے والوں کے ساتھ خصوصی رعایت کی جائیگی
چیمہ مارکیٹ بالمقابل الائیڈ بینک ربوہ (دکان مارکیٹ کے اندر ہے)
0333-6711362, 047-6213883

سٹی پبلک سکول دارالصدر جنوبی ربوہ
(کلاس 6th تا 9th داخلہ جاری ہے)
ادارہ ہذا نے سکول کا نام الصادق اکیڈمی سے تبدیل کر کے سٹی پبلک سکول رکھ لیا ہے اور نئے نام سے محکمہ تعلیم سے رجسٹرڈ کروالیا ہے۔
- نئے جوش اور ولولہ سے تدریس کا عمل جاری ہے۔
- چند اساتذہ کی آسامیاں خالی ہیں۔
منجانب: پرنسپل سٹی پبلک سکول (ربوہ) 047-6214399

FR-10

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

گل احمد، نشاط، اتحاد اور فردوس کی مکمل ورائٹی نیز بہترین فینسی ورائٹی کا مرکز
لبرٹی فیبرکس
اقصیٰ روڈ (نزد اقصیٰ چوک) ربوہ: 92-47-6213312

شہزاد گارمنٹس
تمام سکولز و کالجز یونیفارم جرسی اور یونیفارم دستیاب ہے
اس کے علاوہ مردانہ لیڈیز بچگانہ جرسی دستیاب ہے
مردانہ پینٹ کوٹ پر حیرت انگیز کمی، سردیوں کی تمام ورائٹی کیلئے **شہزاد گارمنٹس** پر تشریف لائیں۔
مردانہ شلوار قمیص اور پینٹ شرٹ، بچگانہ شلوار قمیص بچگانہ پینٹ اور بے بی سوٹنگ
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: محمد اشرف: 0333-9798525